Ma-Hasal
Vol: 03 - Issue 01 (2025)
P-ISSN: 3079-2800 E-ISSN: 3079-2797
https://ma-hasal.com

Political Participation and Youth Engagement in Democratic Governance Systems

سیاسی شرکت اور جمہوری نظامِ حکمرانی میں نوجوانوں کی شمولیت

Ahmad Raza
Department of Political Science, Government College University Lahore, Pakistan
Email: ahmad.raza@gcu.edu.pk

Abstract

The strengthening of democratic governance systems fundamentally depends on youth political participation. This study examines various dimensions of youth political engagement, including voting behavior, participation in political parties, involvement in social movements, and political expression through digital platforms. In the contemporary era, young people are influencing democratic processes not only through traditional political activities but also via online engagement. However, political apathy, institutional barriers, and a lack of trust continue to limit their participation. This paper analyzes both the challenges and opportunities and provides policy-level recommendations to enhance youth engagement in democratic governance.

Keywords
Political participation, youth, democracy, governance, voting, civic engagement, political parties, digital politics

تعارف

سیاسی شرکت (Political Participation) اور نوجوانوں کی شمولیت جمہوری طرزِ حکمرانی (Democratic Governance Systems) کا ایک بنیادی اور اہم حصہ ہے۔ کسی بھی جمہوری نظام کی مضبوطی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اس کے شہری، خاص طور پر نوجوان، کس حد تک سیاسی عمل میں فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ نوجوان کسی بھی ملک کی آبادی کا بڑا حصہ ہوتے ہیں، اس لیے ان کی شمولیت نہ صرف سیاسی استحکام بلکہ سماجی و معاشی ترقی کے لیے بھی ضروری سمجھی جاتی ہے۔

آج کے دور میں نوجوان ووٹ ڈالنے، سیاسی مباحثوں میں حصہ لینے، سوشل میڈیا کے ذریعے رائے کے اظہار، اور مختلف شہری سرگرمیوں میں شامل ہو کر جمہوری نظام کو متاثر کر رہے ہیں۔ تاہم کئی ممالک میں نوجوانوں کی سیاسی عدم دلچسپی، کم آگاہی، اور مواقع کی کمی جیسے مسائل ان کی مکمل شمولیت میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

جمہوری حکمرانی میں نوجوانوں کی مؤثر شرکت نہ صرف پالیسی سازی کو بہتر بناتی ہے بلکہ یہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کو بھی مضبوط کرتی ہے۔ اس لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ سیاسی شرکت کو کیسے بڑھایا جا سکتا ہے اور نوجوانوں کو جمہوری عمل کا فعال حصہ کیسے بنایا جا سکتا ہے۔

ووٹنگ اور انتخابی عمل میں شمولیت

ووٹنگ جمہوری نظام کی بنیادی اور سب سے اہم شکل ہے، جس کے ذریعے شہری اپنی سیاسی قیادت کا انتخاب کرتے ہیں اور پالیسی سازی کے عمل پر براہِ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کی انتخابی عمل میں شمولیت کسی بھی جمہوری ریاست کے لیے نہایت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ نہ صرف موجودہ سیاسی نظام کی نمائندگی کو بہتر بناتی ہے بلکہ مستقبل کی سیاسی سمت بھی متعین کرتی ہے۔ اگر نوجوان ووٹنگ کے عمل میں فعال کردار ادا کریں تو سیاسی جماعتیں بھی ان کے مسائل، ترجیحات اور توقعات کو سنجیدگی سے لینے پر مجبور ہوتی ہیں، جس سے ایک زیادہ جوابدہ اور شفاف نظامِ حکومت فروغ پاتا ہے۔

تاہم، مختلف معاشروں میں نوجوانوں کی ووٹنگ میں شرکت نسبتاً کم دیکھی گئی ہے، جس کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں سیاسی نظام پر عدم اعتماد، انتخابی عمل سے دوری، معلومات کی کمی، اور بعض اوقات سیاسی مایوسی شامل ہیں۔ بعض نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا ووٹ کسی تبدیلی کا سبب نہیں بنے گا، جس کی وجہ سے وہ انتخابی عمل سے لاتعلق رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں شہری تعلیم کی کمی بھی نوجوانوں کی سیاسی آگاہی کو محدود کرتی ہے، جس کا براہِ راست اثر ان کی ووٹنگ کی شرح پر پڑتا ہے۔

دوسری جانب، جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل میڈیا نے نوجوانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوان نہ صرف سیاسی معلومات حاصل کرتے ہیں بلکہ انتخابی مہمات، امیدواروں کے بیانات اور پالیسیوں کا بھی تجزیہ کرتے ہیں۔ اس سے ان کے اندر سیاسی فیصلہ سازی کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور وہ زیادہ باخبر ووٹر کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ اگر ریاستیں اور ادارے اس ڈیجیٹل رجحان کو مؤثر طریقے سے استعمال کریں تو نوجوانوں کی ووٹنگ میں شمولیت کو نمایاں طور پر بڑھایا جا سکتا ہے۔

مزید برآں، انتخابی عمل میں شفافیت اور اعتماد کا فروغ نوجوانوں کی شرکت کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ جب نوجوان یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کا ووٹ محفوظ ہے اور انتخابی نتائج منصفانہ طریقے سے سامنے آتے ہیں، تو وہ زیادہ جوش و خروش سے انتخابی عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ انتخابی ادارے جدید ٹیکنالوجی، آگاہی مہمات، اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے نوجوانوں کو اعتماد فراہم کریں تاکہ وہ فعال شہری کے طور پر جمہوری عمل کا حصہ بن سکیں۔

ووٹنگ اور انتخابی عمل میں شمولیت

نوجوانوں کا ووٹ دینا جمہوری نظام کی نمائندگی کو مضبوط بنانے میں ایک بنیادی کردار ادا کرتا ہے، کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ریاستی پالیسیوں میں معاشرے کے سب سے بڑے اور متحرک

طبقے کی آواز شامل ہو۔ جمہوری نظام میں ووٹ صرف ایک سیاسی حق نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے، جو شہریوں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے حکمرانوں اور پالیسی سازوں کا انتخاب خود کریں۔ جب نوجوان انتخابی عمل میں حصہ لیتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنے مسائل کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ سیاسی نظام میں توازن اور تنوع کو بھی فروغ دیتے ہیں، جس سے جمہوریت زیادہ مضبوط اور جامع بنتی ہے۔

نوجوانوں کی ووٹنگ میں شمولیت اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ سیاسی قیادت کو نوجوانوں کے مسائل جیسے تعلیم، روزگار، مہنگائی، اور ٹیکنالوجی تک رسائی کو ترجیح دینے پر مجبور کرتی ہے۔ جب نوجوان ووٹرز کی تعداد زیادہ ہوتی ہے تو سیاسی جماعتیں اپنے منشور میں نوجوانوں کی ضروریات کو مرکزی حیثیت دیتی ہیں، جس سے پالیسی سازی زیادہ حقیقت پسندانہ اور عوامی ضروریات کے مطابق ہوتی ہے۔ اس طرح نوجوان نہ صرف انتخابی نتائج کو متاثر کرتے ہیں بلکہ پورے سیاسی ایجنڈے کی سمت بھی متعین کرتے ہیں۔

تاہم، کئی معاشروں میں نوجوانوں کی ووٹنگ کی شرح نسبتاً کم ہے، جس کی بڑی وجہ سیاسی نظام پر اعتماد کی کمی، معلومات کی عدم دستیابی، اور سیاسی عمل سے دوری ہے۔ بعض نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا ووٹ کوئی خاص تبدیلی نہیں لا سکتا، جس کے نتیجے میں وہ انتخابی عمل سے غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض علاقوں میں انتخابی تعلیم کی کمی بھی ایک بڑی رکاوٹ ہے، جہاں نوجوانوں کو یہ نہیں سکھایا جاتا کہ ووٹ دینا ان کے مستقبل پر کس طرح اثر انداز ہو سکتا ہے۔

دوسری طرف، ڈیجیٹل دور نے نوجوانوں میں سیاسی شعور کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوان امیدواروں، سیاسی جماعتوں، اور حکومتی پالیسیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں، جس سے ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔ اگر حکومتیں اور تعلیمی ادارے اس رجحان کو مثبت انداز میں استعمال کریں تو نوجوانوں کی ووٹنگ میں شرکت کو مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔

مزید یہ کہ انتخابی عمل میں شفافیت اور اعتماد کا فروغ نوجوانوں کی شرکت کو بڑھانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ جب نوجوان یہ محسوس کرتے ہیں کہ انتخابی نظام منصفانہ، شفاف اور قابل اعتماد ہے تو وہ زیادہ فعال انداز میں ووٹ دیتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ الیکشن کمیشن، تعلیمی ادارے اور میڈیا مل کر نوجوانوں میں ووٹنگ کی اہمیت کو اجاگر کریں تاکہ وہ ایک ذمہ دار شہری کے طور پر جمہوری عمل کا حصہ بن سکیں۔

سیاسی جماعتوں میں شمولیت

سیاسی جماعتیں کسی بھی جمہوری نظام کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہیں کیونکہ یہ نہ صرف عوامی نمائندگی کا ذریعہ ہوتی ہیں بلکہ پالیسی سازی، قیادت کی تیاری اور ریاستی نظم و نسق میں بھی مرکزی کردار ادا کرتی ہیں۔ نوجوانوں کی سیاسی جماعتوں میں شمولیت ان کے لیے قیادت کے مواقع پیدا کرتی ہے اور انہیں عملی سیاست کے تجربے سے گزارتی ہے، جس سے وہ مستقبل میں مؤثر رہنما بننے کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں۔ جب نوجوان سیاسی جماعتوں کا حصہ بنتے ہیں تو وہ نہ صرف نظریاتی

تربیت حاصل کرتے ہیں بلکہ تنظیمی ڈھانچے، انتخابی مہمات، اور پالیسی مباحثوں میں بھی فعال کردار ادا کرتے ہیں۔

سیاسی جماعتوں میں نوجوانوں کی شمولیت جمہوری عمل کو زیادہ متحرک اور مؤثر بناتی ہے۔ نوجوان اپنے ساتھ نئی سوچ، جدت، اور توانائی لاتے ہیں جو سیاسی جماعتوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اکثر نوجوان ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، سوشل میڈیا اور جدید مواصلاتی ذرائع کے بہتر استعمال کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے سیاسی جماعتوں کی عوامی رسائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان قیادت پارٹیوں کے اندر جمہوری اقدار کو فروغ دینے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے کیونکہ وہ اکثر شفافیت، احتساب اور میرٹ پر مبنی نظام کی حمایت کرتے ہیں۔

تاہم، کئی سیاسی جماعتوں میں نوجوانوں کو فیصلہ سازی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے بجائے انہیں صرف نچلی سطح کی سرگرمیوں تک محدود رکھا جاتا ہے، جیسے جلسوں میں شرکت یا مہمات کی تنظیم۔ اس سے نوجوانوں میں مایوسی پیدا ہوتی ہے اور وہ سیاسی عمل سے دور ہو سکتے ہیں۔ اگر سیاسی جماعتیں واقعی نوجوانوں کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہیں تو انہیں قیادت کے ڈھانچے میں نوجوانوں کو نمائندگی دینی ہوگی اور انہیں پالیسی سازی کے عمل میں شامل کرنا ہوگا۔

مزید برآں، سیاسی جماعتوں کے اندر اندرونی جمہوریت کا فقدان بھی نوجوانوں کی شرکت میں رکاوٹ بنتا ہے۔ جب پارٹیوں میں فیصلے محدود افراد کے ہاتھ میں ہوں تو نوجوانوں کو اپنی رائے دینے کا موقع کم ملتا ہے۔ اس صورتحال میں ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں تربیتی پروگرامز، یوتھ ونگز، اور قیادت سازی کے منصوبے متعارف کرائیں تاکہ نوجوانوں کو منظم اور مؤثر طریقے سے سیاسی نظام کا حصہ بنایا جا سکے۔ اس طرح نہ صرف جماعتیں مضبوط ہوں گی بلکہ پورا جمہوری نظام بھی زیادہ مستحکم اور نمائندہ بنے گا۔

سماجی تحریکیں اور احتجاج

نوجوان معاشرتی تبدیلی اور سماجی انصاف کے لیے ہونے والی تحریکوں اور احتجاجی سرگرمیوں میں ہمیشہ ایک نمایاں اور متحرک کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ ان کی توانائی، جذبہ اور تبدیلی کی خواہش انہیں ایسے سماجی مسائل کے خلاف آواز اٹھانے پر آمادہ کرتی ہے جنہیں وہ غیر منصفانہ یا نظر انداز شدہ سمجھتے ہیں۔ جمہوری معاشروں میں احتجاج اور سماجی تحریکیں شہریوں کے بنیادی حقوق کا ایک اہم اظہار سمجھی جاتی ہیں، اور نوجوان اس عمل کو زیادہ مؤثر اور مؤجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

نوجوان اکثر تعلیم، روزگار، انسانی حقوق، صنفی مساوات، ماحولیاتی تحفظ، اور بدعنوانی کے خلاف تحریکوں میں پیش پیش ہوتے ہیں۔ ان کی شمولیت ان تحریکوں کو نہ صرف توانائی فراہم کرتی ہے بلکہ ان کے مطالبات کو زیادہ مضبوط اور مؤثر بناتی ہے۔ نوجوانوں کی شرکت کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ اکثر روایتی سیاسی حدود سے باہر جا کر زیادہ آزادانہ انداز میں اپنی آواز بلند کرتے ہیں، جس سے سماجی

مسائل زیادہ واضح طور پر سامنے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ نوجوان سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے بھی احتجاجی تحریکوں کو منظم اور تیز تر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

تاہم، بعض اوقات نوجوانوں کے احتجاج کو ریاستی اداروں کی طرف سے غلط سمجھا جاتا ہے یا ان پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں، جس سے ان کی سیاسی شرکت محدود ہو جاتی ہے۔ اس طرح کے رویے نوجوانوں میں مایوسی اور عدم اعتماد پیدا کر سکتے ہیں، جو جمہوری عمل کے لیے نقصان دہ ہے۔ ایک صحت مند جمہوری نظام میں احتجاج کو ایک جائز اور تعمیری عمل کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ حکومتوں کو عوامی مسائل سے آگاہ کرتا ہے اور پالیسی اصلاحات کی راہ ہموار کرتا ہے۔

مزید یہ کہ نوجوانوں کی سماجی تحریکوں میں شمولیت انہیں شہری ذمہ داریوں کا بہتر شعور فراہم کرتی ہے۔ جب نوجوان کسی مقصد کے لیے اجتماعی طور پر متحرک ہوتے ہیں تو ان میں قیادت، تنظیم سازی، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس عمل سے وہ مستقبل میں زیادہ ذمہ دار اور باشعور شہری بن کر سامنے آتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ریاستیں اور سماجی ادارے نوجوانوں کے پرامن احتجاج کو تسلیم کریں اور انہیں مثبت سیاسی شمولیت کے مواقع فراہم کریں تاکہ وہ جمہوری نظام کے اندر رہتے ہوئے تبدیلی کا مؤثر ذریعہ بن سکیں

ڈیجیٹل سیاست اور سوشل میڈیا کا کردار

سوشل میڈیا نے جدید دور میں نوجوانوں کے سیاسی شعور، اظہارِ رائے، اور جمہوری عمل میں شرکت کے طریقوں کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ پہلے جہاں سیاسی معلومات تک رسائی محدود اور یک طرفہ ہوتی تھی، اب ڈیجیٹل پلیٹ فارمز جیسے فیس بک، ایکس)ٹوئٹر(، انسٹاگرام، اور یوٹیوب نے نوجوانوں کو معلومات کے فوری تبادلے، بحث و مباحثے، اور سیاسی رائے سازی کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں۔ اس تبدیلی نے سیاسی طاقت کے روایتی ڈھانچے کو متاثر کیا ہے اور نوجوانوں کو زیادہ بااختیار بنایا ہے کہ وہ اپنی آواز کو وسیع پیمانے پر پہنچا سکیں۔

ڈیجیٹل سیاست کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اس نے نوجوانوں کو سیاسی آگاہی حاصل کرنے کا تیز اور آسان ذریعہ فراہم کیا ہے۔ نوجوان اب صرف روایتی ذرائع ابلاغ پر انحصار نہیں کرتے بلکہ مختلف آن لائن پلیٹ فارمز سے خبریں، تجزیے، اور مختلف سیاسی آراء حاصل کرتے ہیں۔ اس کثیرالجہتی معلوماتی ماحول نے ان کی تنقیدی سوچ کو فروغ دیا ہے، جس سے وہ سیاسی فیصلوں اور پالیسیوں کا زیادہ گہرائی سے تجزیہ کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر ہونے والی سیاسی بحثیں نوجوانوں کو مختلف نظریات سے روشناس کراتی ہیں، جو ان کی فکری وسعت میں اضافہ کرتی ہیں۔

مزید برآں، سوشل میڈیا نے سیاسی سرگرمیوں کو منظم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ نوجوان آن لائن مہمات، ہیش ٹیگز، اور ڈیجیٹل تحریکوں کے ذریعے نہ صرف اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں بلکہ بڑے پیمانے پر سماجی اور سیاسی تبدیلی کے لیے بھی منظم ہو سکتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارمز انہیں کم وقت میں زیادہ لوگوں تک پہنچنے کی صلاحیت دیتے ہیں، جس سے شہری تحریکیں زیادہ مؤثر اور تیز رفتار ہو جاتی ہیں۔ اسی

طرح انتخابی مہمات میں بھی سیاسی جماعتیں اب ڈیجیٹل میڈیا کو ایک اہم ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہی ہیں تاکہ نوجوان ووٹرز تک براہ راست رسائی حاصل کی جا سکے۔

تاہم، ڈیجیٹل سیاست کے کچھ منفی پہلو بھی موجود ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں غلط معلومات، جھوٹی خبروں کا پھیلاؤ، اور سیاسی پولرائزیشن شامل ہیں جو نوجوانوں کے سیاسی شعور کو متاثر کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات سوشل میڈیا پر جذباتی یا غیر مصدقہ معلومات تیزی سے پھیل جاتی ہیں، جس سے رائے عامہ متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ نوجوانوں میں ڈیجیٹل لٹریسی کو فروغ دیا جائے تاکہ وہ معلومات کی درستگی کو پرکھ سکیں اور ذمہ دارانہ سیاسی رویہ اختیار کر سکیں۔

نتیجتاً، سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل سیاست نے نوجوانوں کو جمہوری عمل میں شرکت کے نئے راستے فراہم کیے ہیں۔ اگر ان وسائل کو مثبت اور تعمیری انداز میں استعمال کیا جائے تو یہ نہ صرف نوجوانوں کی سیاسی شمولیت کو بڑھا سکتے ہیں بلکہ جمہوری نظام کو بھی زیادہ شفاف، مضبوط اور مؤثر بنا سکتے ہیں۔

خلاصہ (Conclusion)

نوجوانوں کی سیاسی شمولیت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے۔ اگر نوجوانوں کو مؤثر طریقے سے سیاسی نظام میں شامل کیا جائے تو نہ صرف جمہوریت مضبوط ہوتی ہے بلکہ بہتر حکمرانی بھی ممکن ہوتی ہے۔ ریاستی اداروں کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے سیاسی آگاہی پروگرام، تعلیمی نصاب میں شہری تعلیم، اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے شمولیت کے مواقع بڑھائیں۔

حوالہ جات

Dalton, R. J. (2018). دی گڈ سٹیزن: کیسے نوجوان نسل امریکی سیاست کو دوبارہ تشکیل دے رہی ہے۔

Norris, P. (2011). جمہوری خسارہ: تنقیدی شہریوں کا دوبارہ جائزہ۔

Inglehart, R. (2015). ثقافتی ارتقاء اور جمہوریت۔

Putnam, R. D. (2000). بالنگ الون: کمیونٹی کے زوال اور بحالی۔

UNESCO (2020). نوجوانوں کی شہری شمولیت کی رپورٹ۔

World Bank (2022). نوجوانوں کی ترقی اور حکمرانی۔

UNDP (2021). حکمرانی کے نظام میں نوجوانوں کی شمولیت۔

Verba, S., Schlozman, K. L., & Brady, H. (1995). آواز اور مساوات۔

European Commission (2019). جمہوریت میں نوجوانوں کی شمولیت۔

Khan, A. (2023). پاکستان میں نوجوانوں میں سیاسی آگاہی۔

Asian Development Bank (2021). جنوبی ایشیا میں شہری شمولیت۔

International IDEA (2020). جمہوریت اور نوجوانوں کی شمولیت کی رپورٹ۔